سوال

(152) کچایاپکابرتن نجاست سے پاک ہوسکتا ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مٹی ،تانبے ،پیتل وغیرہ کے برتن کوپیشاب یاپائخانہ لگ جائے تواس کاکیا حکم ہے ۔کیادھونے مانجنے سے پاک ہوجاتاہے ۔اگرنیچے نجاست لگ جائے تواس کاکیاحکم ہے اوردرمیان لگ جائے توکیاحکم ہے ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تانبے ،پیتل کابرتن دھونے مانجنے سے پاک ہوجاتاہے ۔اس میں کوئی شبہ نہیں ۔صرف مٹی کے برتن میں بعض شبہ کرتے ہیں۔جب شراب کی حرمت اتری توشراب کے مٹکے (گوں)پھوڑے گئے ۔اس سے بعض کاخیال ہے کہ کچے برتن کونجاست لگ جائے توپھوڑدیاجائے ۔کیونکہ شراب کی طرح پلیدی بھی اندرسرایت کرجاتی ہے ۔مگریہ خیال کمزورہے ۔کیونکہ شراب کے مٹکوں کاپھوڑناایساہی ہے جیسے شراب کے سرکہ بنانے کی اجازت نہیں ۔بلکہ بہادی گئی ۔یعنی اس سے مقصودشراب کی شدت حرمت کااظہارتھا۔

رہاپلیدی کی سرایت کاشبہ ۔تواس کاجواب یہ ہے کہ دھوکراچھی طرح دھوپ میں خشک کرلیاجائے ۔تواس سے اثرجاتارہتاہے ۔نیزایسے مواقع پرشریعت میں تنگی نہیں ۔جیسے کپڑے سے حیض وغیرہ کاداغ نہ اترے تومعاف ہے ۔چنانچہ کتب حدیث میں موجودہے اسی طرح بدن میں مسامات کے رستے پلیدی سرایت کرجاتی ہے مگرشرع نے صرف دھونے سے طہارت کاحکم لگادیاہے ۔اورزمین نجس ہوجائے تواس پرصرف پانی کابہادیناہی کافی ہے ۔اکھاڑنے کاحکم نہیں ۔پس مٹی کے برتن میں بھی تنگی نہ ہونی چاہیے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الطہارت، پانی کا بیان، ج1ص241

محدث فتویٰ